اذا رأیتم الذین یسبون اصحابی فقولوا لعنۃ اللہ علی شرکم
(الحدیث)

جب تمہیں صحابہ کو برا بھلا کہنے والے لوگ نظر آئیں تو کہو تمہارے شر پر خدا کی لعنت

السیف المسلول

السنۃ العلیا علی الذین فرقوا دینہم وکانوا شیعا

تالیف

علامہ قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ، تخریج، تبویب

مولانا محمد رفیق اثری

ناشر

فاروقی کتب خانہ ناشران و تاجران بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

اذا رأيتم الذين يسبون أصحابي فقولوا لعنة الله على شركم

(الحديث)

جب تمہیں صحابہ کو برا بھلا کہنے والے لوگ نظر آئیں تو کہو تمہارے شر پر خدا کی لعنت

السیف المسلول للسنة العلیا

علی

الذین فرقوا دینهم وکانوا شیعا

تالیف

علامہ قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ، تخریج، تبویب

مولانا محمد رفیق اثری

ناشر

فاروقی ناشران و تاجران کتب خانہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

نام کتاب :- ــــــ السیف المسلول

مؤلف :- ــــــ قاضی ثناء اللہ پانی پتی مرحوم

مترجم :- ــــــ محمد رفیق اثری

سائز :- ــــــ ۲۳×۳۶/۱۶

صفحات :- ــــــ ۵۴۴

کاغذ :- ــــــ آفسٹ پیپر

طباعت :- ــــــ المطبعۃ العربیہ

بائینڈنگ :- ــــــ نیو پنجاب بک بائینڈنگ

کتابت :- ــــــ ہمایوں عبدالجبار آزاد ابن منیر رقم

تاریخ اشاعت :- ــــــ نومبر ۱۹۷۹ء

بار :- ــــــ اوّل

قیمت :- ــــــ آفسٹ پیپر مجلد ۵۲/۰

" کاغذ چارسدہ گرد پوش کارڈ کور ۳۶/-

ورسله ولم يفرقوا بين احد منهم اولئك سوف يؤتيهم اجورهم۔ (النساء آیت ۱۵۰-۱۵۱)	عذاب تیار کیا ہے، اور جو ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر اور کسی رسول میں تفریق نہ کی، یہی لوگ ہیں، ان کو اجر عطا کریگا،

نبی میں جدید شریعت اور جدید کتاب کی کوئی شرط نہیں ہے، پہلے پیغمبر کے جمیع احکام یا بعض احکام کا منسوخ کرنا بھی شرط نہیں ہے البتہ معصوم ہونا نبوت کی شرط ہے، اور مطاع ہونا لوازم نبوت سے ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں جس انسان میں یہ صفات موجود ہیں، وہ دوسروں سے افضل و برتر ہے، اس لئے اہل سنت وجماعت بلکہ جمہور فرق اسلامیہ قائل ہیں کہ انبیاء اور رسل کل مخلوق میں سے افضل ہیں، اور اللہ کے نزدیک محبوب ترین مخلوق۔

غیر نبی پیغمبری کے درجہ ادنیٰ میں بھی نہیں پہنچ سکتا، تفوق و برتری کا تو احتمال ہی کہاں؟

امامیہ نبوت کے معانی اپنے ائمہ میں ثابت کرتے ہیں، امامیہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اللہ تعالیٰ نے جبریل کو علیؓ کی طرف بھیجا، مگر علی صرف آواز سنتے تھے، جبریل کو دیکھتے نہ تھے، کلینیؒ[1] نے یہ بات اپنے ائمہ سے روایت کی ہے۔

نیز امامیہ کہتے ہیں کہ علیؓ اور فاطمہؓ زہرا کی طرف بھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد وحی آتی تھی، فرشتہ جو کچھ فاطمہؓ کے پاس وحی لاتا علیؓ اسے ایک کتاب میں جمع کرتے جس کا نام "مصحف[2] فاطمہ" رکھا۔ اس لئے امامیہ علیؓ کو محدث[3] کہتے ہیں، یعنی جو فرشتہ کی آواز سنے، اور اس کی صورت نہ دیکھے۔ ائمہ کا حال بھی ان کے ہاں یہی ہے، اس لئے موقوف آثار کو مرفوع احادیث کی مثل سمجھتے ہیں، اور اپنے ائمہ کی طرف اثبات وحی کرتے ہیں، یاد رہے وحی میں رؤیت فرشتہ شرط نہیں ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وما کان لبشر ان یکلمه الله الا	انسان اللہ کے ساتھ کلام نہیں

[1] اصول کافی باب الائمۃ محدثون مفہمون صفحہ ۱۳۵۔
[2] اصول کافی باب ذکر الصحیفۃ والجفر والجامعۃ ومصحف فاطمہ صفحہ ۱۱۸۔
[3] اصول کافی صفحہ ۱۳۵۔ صفحہ ۱۳۴۔

وحیا او من وراء حجاب او یرسل رسولا فیوحی باذنہ ما یشاء ۔ (الشوریٰ آیت ۵۱)

کر سکتا الآیہ کہ اس کو وحی ہو، یا پردے پیچھے یا رسول کو بھیجے، اور اس کے حکم سے جو وہ چاہے وحی کرے ۔

بلکہ ان ملاعنہ نے وحی سے بھی ترقی کی، اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے پیغمبر کے بعد اپنا دین ائمہ کے سپرد کر دیا ہے جس طرح کہ پیغمبر کے سپرد تھا، ائمہ جس چیز کو چاہیں حلال قرار دیں، اور جسے چاہیں حرام گردانیں اللہ تعالیٰ کے حکم صادر ہوئے بغیر ۔

واحتجوا علی ذلک بما رواہ محمد بن جمہور القمی فی النوادر عن محمد بن سنان قال کنت عند ابی جعفر فاجریت اختلاف الشیعۃ فقال یا محمد ان اللہ لم یزل منفردا بوحدانیتہ ثم خلق محمدا وعلیا وفاطمۃ والحسن والحسین فمکثوا الف دھر فخلق الاشیاء واشھدھم خلقھا واجری طاعتھم علیھا وفوض امورھم الیھم یحلون ما یشاؤن ویحرمون ما یشاؤن ۔

محمد بن جمہور قمی "نوادر" میں روایت کرتا ہے محمد بن سنان نے کہا میں ابو جعفر کے پاس تھا، شیعہ کے اختلاف کا تذکرہ ہوا تو کہا، اللہ تعالیٰ اپنی وحدانیت میں منفرد تھا کہ محمد، علی، فاطمہ، حسین، اور حسن کو پیدا کیا، ہزار دہر رہے، اللہ نے چیزیں پیدا فرمائیں اور ان کو گواہ بنایا اور ان کی اطاعت جاری کر دی، ان کے امور ان کے سپرد کر دیئے، جو چاہیں حلال بنائیں اور جو چاہیں حرام بنا دیں ۔

نیز کلینی نے روایت کیا ۔

عن اسحاق بن عمار عن ابی عبید اللہ قال ان اللہ ادب نبیہ صلی اللہ علیہ وسلم فاذا انتھی الی ما اراد قال لہ انک

ابو عبد اللہ سے مروی ہے، کہا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ادب سکھایا، حتیٰ کہ آپ اللہ کے ارادہ کے مطابق ہو گئے، فرمایا

سلہ اصول کافی باب التفویض الی رسول اللہ والی الائمۃ ص۲۲۰ رفیہ عن ابی اسحق النحوی عن ابی عبد اللہ ۔